Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ
بروز اتوار
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۲۰ جمادی الثانی ۱۳۹۳ھ ، ۲۲ ماہ وفا ۱۳۵۲ھش ، ۲۲ جولائی ۱۹۷۳ء | نمبر ۱۶۶

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۲۱ ماہِ وفا - جیسا کہ احباب کو علم ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اِن دنوں محض دینی اغراض کی خاطر سفر یورپ پر تشریف لے گئے ہوئے ہیں۔
احباب جماعت التزام اور توجہ کے ساتھ حضور کے بخیریت رہنے، کامیابی اور خیر و برکت کے ساتھ معہ قافلہ واپس تشریف لانے اور اہم دینی مقاصد میں غیر معمولی کامیابی کے لئے دُعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ - ۲۱ ماہِ وفا - حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-
طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ
احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا العالی کو صحت و سلامتی کے ساتھ تادیر سلامت رکھے۔ آمین

ربوہ - ۲۱ وفا - کل بروز جمعۃ المبارک مسجد اقصیٰ میں زیر ہدایت محترم امیر صاحب مقامی نماز جمعہ محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائل پوری نے پڑھائی۔ آپ نے خطبہ جمعہ میں قرآن مجید کی ایک آیت کی تفسیر کرتے ہوئے بتایا کہ انسان ہر آن اللہ تعالیٰ کی مدد کا محتاج ہے اور اسکی مدد حاصل کرنے کیلئے ضروری ہے کہ ہم اسکے احکام پر کاربند ہو جائیں، باہمی محبت و اخوت سے رہیں۔ ایک دوسرے کے قصوروں کو نہ صرف معاف کریں بلکہ احسان و مروت کا سلوک کریں اور جہانتک ہو سکے سب کے ساتھ شفقت اور ہمدردی کے ساتھ پیش آئیں اور انکے دردوں اور دکھوں کا مداوا کرنے کی کوشش کریں۔

مکرم کرنل انور احمد صاحب (ریٹائرڈ) اور مکرم مبارک احمد صاحب ہاشمی آف راولپنڈی نے ایک ایک ہزار روپے کا وعدہ فرما کر وقف جدید کے معاونین خصوصی میں شامل ہونے کا شرف حاصل کیا ہے۔ احباب کی خدمت میں ان کیلئے دعائے خاص کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اجر عظیم عطا فرمائے آمین (ناظم مال وقف جدید ربوہ)

ہفتۂ وصولی تحریک جدید

تمام مجالس خدام الاحمدیہ یکم اگست تا ۷ اگست ۷۳ء ہفتۂ وصولی تحریک جدید منا رہی ہیں۔ اس سلسلہ میں ایک چھپی ہوئی چٹھی بھی تمام جماعتوں کو بھجوائی جا رہی ہے۔
عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس ہفتہ کو کامیاب کرنے کے لئے اُن سے پورا پورا تعاون فرمائیں۔
حسب ضرورت قائدین مجالس کو چندہ کی وصولی کے لئے رسید بکیں مہیا فرما دی جائیں اور ہفتہ ختم ہونے پر تمام رقوم اُن سے وصول فرما کر مرکز میں جلد از جلد بھجوا دی جائیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ
(قائم مقام وکیل المال اوّل تحریک جدید)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

شفاعت کا مسئلہ برحق ہے اس سے گناہ کی زندگی پر موت وارد ہو جاتی ہے

کفارہ اعمالِ حسنہ سے مستغنی کرتا ہے مگر شفاعت اعمالِ حسنہ کی تحریک کرتی ہے

"ہمارا ایمان ہے کہ شفاعت حق ہے اور اس پر یہ نصِّ صریح ہے وَصَلِّ عَلَیْھِمْ اِنَّ صَلٰوتَکَ سَکَنٌ لَّھُمْ۔ یہ شفاعت کا فلسفہ ہے یعنی جو گناہوں میں نفسانیت کا جوش ہے وہ ٹھنڈا پڑ جاوے۔ شفاعت کا نتیجہ یہ بتایا ہے کہ گناہوں کی زندگی پر ایک موت وارد ہو جاتی ہے اور نفسانی جوشوں اور جذبات میں ایک برودت آجاتی ہے جس سے گناہوں کا صدور بند ہو کر انکے بالمقابل نیکیاں شروع ہو جاتی ہیں۔ پس شفاعت کے مسئلہ نے اعمال کو بیکار نہیں کیا بلکہ اعمالِ حسنہ کی تحریک کی ہے۔

شفاعت کے مسئلہ کے فلسفہ کو نہ سمجھ کر احمقوں نے اعتراض کیا ہے اور شفاعت اور کفارہ کو ایک قرار دیا۔ حالانکہ یہ ایک نہیں ہو سکتے۔ کفارہ اعمالِ حسنہ سے مستغنی کرتا ہے اور شفاعت اعمالِ حسنہ کی تحریک کرتی ہے۔ جو چیز اپنے اندر فلسفہ نہیں رکھتی وہ ہیچ ہے۔ ہمارا یہ دعویٰ ہے کہ اسلامی اصول اور عقائد اور اس کی ہر تعلیم اپنے اندر ایک فلسفہ رکھتی ہے اور علمی پیرایہ اس کے ساتھ موجود ہے جو دوسرے مذاہب کے عقائد میں نہیں ملتا۔ شفاعت اعمالِ حسنہ کی محرک کس طرح پر ہے؟

اس سوال کا جواب بھی قرآن شریف ہی سے ملتا ہے اور ثابت ہوتا ہے کہ وہ کفارہ کا رنگ اپنے اندر نہیں رکھتی۔ کیونکہ اس پر حصر نہیں کیا جس سے کاہلی اور سستی پیدا ہوتی بلکہ فرمایا۔ اِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ۔ یعنی جب میرے بندے میرے بارے میں تجھ سے سوال کریں کہ وہ کہاں ہے تو کہدے کہ میں قریب ہوں۔ قریب والا تو سب کچھ کر سکتا ہے دُور والا کیا کریگا؟ اگر آگ لگی ہوئی ہو تو دُور والے کو جب تک خبر پہنچے اُس وقت تک تو شائد وہ جل کر خاک سیاہ بھی ہو چکے۔ اِس لئے فرمایا کہ کہہ دو میں قریب ہوں۔ پس یہ آیت بھی قبولیتِ دُعا کا راز بتاتی ہے اور وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی قدرت اور طاقت پر ایک ایمان کامل پیدا ہو اور اسے ہر وقت اپنے قریب یقین کیا جاوے۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۴۲۷، ۴۲۸)

پبلشر:- مسعود احمد۔ پرنٹر:- سید عبدالحی۔ مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت:- دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۲ ماہ وفا ۱۳۵۲ھش

قربِ الٰہی اور اسکی ایک عظیم الشان برکت

اللہ تعالیٰ کی یہ بھی ایک قدیم سُنّت ہے کہ جو لوگ مامور من اللہ پر ایمان لانے اور حق کو قبول کرنے کے بعد اپنی زندگیوں میں پاک تبدیلی کر کے اللہ تعالیٰ کی راہ میں مجاہدہ کرتے ہیں تو وہ انہیں ضرور اپنا قرب عطاء کرتا ہے۔ جب وہ اپنے مجاہدہ کو کمال تک پہنچا دیتے ہیں تو وہ صحیح معنوں میں مقربِ بارگاہِ الٰہی بن جاتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ تقرب الی اللہ کے آثار ان سے ظاہر ہونے لگتے ہیں اور اس طرح وہ ایک اور ہی قسم کی مخلوق بن جاتے ہیں۔ برخلاف اِس کے جو لوگ مامور من اللہ کا انکار کر کے حق کو نہ صرف یہ کہ ردّ کر دیتے ہیں بلکہ اس کی مخالفت میں کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھتے وہ اپنی جگہ بظاہر کتنے ہی نیک اور پارسا کیوں نہ ہوں خدا تعالیٰ انہیں دھتکار دیتا ہے اور اپنے سے دُور کرتا چلا جاتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالےٰ سے دُوری کا وبال ان پر پڑنا شروع ہو جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ ایسے لوگوں کے بھی قریب آتا ہے لیکن اُسوقت جب وہ انہیں عذاب میں مبتلا کرنے کا فیصلہ کرتا ہے۔ چنانچہ حق کے مخالفوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

وَلَوْ تَرٰٓی اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّکَانٍ قَرِیْبٍ ۝ (سبا آیت ۵۲)

اگر تُو اُس حالت کو دیکھے جبکہ یہ (خدا کے عذابوں کی وجہ سے) گھبرا جائیں گے اور انہیں بھاگنے کا کوئی راستہ نہ ملے گا اور ایک قریب کے مکان سے پکڑ لئے جائیں گے۔

سو گویا ایسے لوگ خدائی پکڑ اور گرفت کے وقت تو اس کے قریب ہی ہوتے ہیں ورنہ فی الاصل ان میں اور خدا تعالیٰ میں بہت دُوری واقع ہو چکی ہوتی ہے۔ اُس وقت کا قرب انہیں کوئی فائدہ نہیں پہنچاتا بلکہ مبتلائے عذاب کرنے کا موجب بنتا ہے اسی لئے اگلی ہی آیت میں فرمایا کہ نزولِ عذاب کے وقت وہ کہیں گے کہ ہم ایمان لاتے ہیں حالانکہ اس قدر دُور ہوتے ہوئے انہیں ایمان اور قربِ الٰہی کیسے نصیب ہو سکتا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے:-

وَقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِہٖ ۚ وَاَنّٰی لَھُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّکَانٍ ۢ بَعِیْدٍ ۝ (سبا آیت ۵۳)

اور وہ کہیں گے ہم اس پر ایمان لائے لیکن انہیں اس کا حاصل ہونا اتنی دُور چلے جانے کے بعد کیسے نصیب ہو سکتا ہے۔

یعنی نزولِ عذاب کے وقت کا قرب فی الاصل قرب نہیں ہوگا کیونکہ سزا دہی کے رنگ میں حاصل ہونے والے قرب کے باوجود وہ خدا سے پہلے ہی کی طرح نہ صرف دُور ہوں گے بلکہ اتنے دُور ہو چکے ہوں گے کہ پھر وہ قریب آ ہی نہیں سکیں گے۔

الغرض قبولِ حق کا نتیجہ قُربِ الٰہی کی صورت میں اور حق کے انکار اور اس کی مخالفت کا نتیجہ اللہ تعالیٰ سے دُوری کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔

یُوں تو تقرب الی اللہ کے بہت سے آثار اہلِ حق کے وجودوں میں ظاہر ہوتے ہیں لیکن ایک اثر جو سب سے زیادہ نمایاں ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ مقربین کی دُعائیں بکثرت قبول کرتا ہے جبکہ مخالفین حق کی اکثر دُعائیں اور بالخصوص وہ دُعائیں جو وہ حق کے مٹنے اور اہلِ حق کے نابود ہونے کے بارہ میں کرتے ہیں ردّ کر دی جاتی ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اپنے مقربین کے متعلق فرماتا ہے:-

وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۝ (البقرہ آیت ۱۸۷)

اور (اے رسول!) جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پُوچھیں تو (تُو جواب دے کہ) مَیں اُن کے پاس ہی ہوں۔ جب دعا کرنے والا مجھے پُکارے تو مَیں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔

اِس کے بالمقابل حق کے منکروں اور مخالفوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

وَمَا دُعَآءُ الْکٰفِرِیْنَ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ ۝ (المومن آیت ۵۱)

اور منکروں کی دُعا رائیگاں ہی جاتی ہے۔

پس قربِ الٰہی کا ایک لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مقربِ الٰہی کو اللہ تعالیٰ قبولیتِ دُعا کے شرف سے ضرور نوازتا ہے جبکہ اللہ تعالیٰ سے دُوری کے نتیجہ میں مُنکرین اور مخالفین حق کی دُعائیں جو وہ حق کو مٹانے کے سلسلہ میں کرتے ہیں ضرور بالضرور رَدّ کر دی جاتی ہیں۔

اِسی لئے سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اِس بات پر بہت زور دیا ہے کہ اگر کوئی شخص قبولیتِ دُعا کا حظ اُٹھانا چاہتا ہے تو اُس کے لئے ضروری ہے کہ وہ قُربِ الٰہی میں ترقی کرے کیونکہ خدا تعالیٰ سے دُور رہنے کی حالت میں جو دُعائیں کی جائیں وہ ردّ کر دی جاتی ہیں۔ چنانچہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"یہ خوب یاد رکھو کہ انسان کی دُعا اُس وقت قبول ہوتی ہے جبکہ وہ اللہ تعالیٰ کے لئے غفلت اور فسق و فجور کو چھوڑ دے۔ جس قدر قربِ الٰہی انسان حاصل کرے گا، اُسی قدر قبولیتِ دعا کے ثمرات سے حصّہ لے گا اسی لئے فرمایا وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ۔ اور دُوسری جگہ فرمایا ہے وَاَنّٰی لَھُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّکَانٍ ۢ بَعِیْدٍ یعنی جو مجھ سے دُور ہے اُس کی دُعا کیونکر سُنوں۔ یہ گویا عام قانونِ قدرت کے نظارہ سے ایک سبق دیا ہے۔ یہ نہیں کہ خدا سُن نہیں سکتا، وُہ تو دِل کے مخفی در مخفی ارادوں اور اُن ارادوں سے بھی واقف ہے جو ابھی پیدا نہیں ہوئے، مگر یہاں انسان کو قربِ الٰہی کی طرف توجہ دلائی ہے کہ جیسے دُور کی آواز سُنائی نہیں دیتی اسی طرح پر جو شخص غفلت اور فسق و فجور میں مبتلا رہ کر مجھ سے دُور ہوتا جاتا ہے جس قدر وہ دُور ہوتا ہے اُسی قدر حجاب اور فاصلہ اس کی دعاؤں کی قبولیت میں ہوتا جاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۱۹۸)

پس انسان کی تمام تر سعادت اسی میں ہے کہ وہ قبولِ حق کے بعد نیک اعمال بجا لا کر قربِ الٰہی حاصل کرنے اور بالآخر مقربین میں شامل ہونے کی اہلیت اپنے اندر پیدا کرے تا قبولیتِ دُعا کا حظ اسے حاصل ہو۔ بصورتِ دیگر اللہ تعالےٰ سے دُوری کے نتیجہ میں قبولیت دُعا کے حظ سے محرومی لازمی ہے۔

ضروری اعلان

جماعتوں کو سالانہ رپورٹ کے فارم خانہ پُری کے لئے امراء اضلاع کے توسط سے بھجوائے جا چکے ہیں۔ بعض جماعتوں کی طرف سے یہ فارم نامکمل ہی واپس نظارت ہذا میں بھجوا دیئے جاتے ہیں جس کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ لہٰذا صدر صاحبان کو تاکید کی جاتی ہے کہ سالانہ رپورٹ کے فارم مکمل خانہ پُری کے بعد نظارت ہذا میں بھجوایا کریں۔

(مرزا منصور احمد ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان، ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماریشس میں افریقی ممالک کی ایک عظیم تنظیم کی کانفرنس کا انعقاد

کانفرنس میں شرکت اور نمائندگان سے انفرادی ملاقاتیں تقریبات میں جماعت کی نمائندگی

قرآن کریم مترجم اور دیگر اسلامی لٹریچر کی پیشکش

مکرم مولوی صدیق احمد صاحب منور مبلغ انچارج ماریشس

۲۵ اپریل سے ۶ مئی تک ماریشس میں ایک عظیم کانفرنس کا انعقاد ہوا دراصل اس کانفرنس میں OCAM تنظیم کے چودہ فرانسیسی بولنے والے افریقن ممالک کے نمائندگان، وزراء خارجہ اور صدر ان نے شرکت کی۔ تنظیم کے مندرجہ ذیل ممالک ممبر ہیں۔

ڈھومی۔ چڈ۔ ٹوگو۔ کانگو۔ آئیوری کوسٹ مڈغاسکر۔ اپر وولٹا۔ نائیجر۔ کیمرون روانڈا۔ سینیگال۔ گابون۔ ماریشس۔ سنٹرل افریقہ۔ اس تنظیم کا مقصد باہمی تعاون کے ذریعہ اپنے مسائل کو حل کرنا اور عوام کی ترقی و بہبود کے لئے اپنے تمام تر وسائل اور ذرائع کو کام میں لانا ہے

اس کانفرنس کی غیر معمولی اہمیت کے پیش نظر حکومت ماریشس کی وزارت خارجہ نے بہت محنت اور تندہی سے کام کیا۔ دارالحکومت کی سڑکوں اور سرکاری عمارتوں نے افریقہ سے آنے والے مہمانوں کو محبت کے ساتھ اھلاً وسہلاً و مرحبا کہا۔ بلاشبہ دیگر ممالک کے معزز صدر ان اور وزراء خارجہ کا استقبال اور حفاظتی تدابیر اس تنظیم کے لیول کا تقاضا کرتی تھیں یہی وجہ ہے کہ حکومت نے ملک کے سب دیہات اور شہروں کو خوب صاف کر کے مزین کیا۔ مختلف مقامات پر عوام کو اس کانفرنس سے آگاہ کرنے کے لئے اشتہارات لگائے گئے۔ اسی طرح سڑکوں پر جھنڈیاں اور بہت خوبصورت دروازے بنائے گئے وزیر خارجہ ماریشس نے مختلف جگہوں پر تقاریر کیں جن میں عوام کو اس کانفرنس کی اہمیت سے آگاہ کیا۔ اسی طرح اخبارات ریڈیو اور ٹی وی نے مختلف پروگرام دئے جن میں کانفرنس میں شامل ہونے والے ملکوں کے بارہ میں معلومات فراہم کیں۔

اس کانفرنس میں بین الاقوامی تنظیمات U.N.O، E.E.C اور یونٹی آف افریقن سٹیٹس کے نمائندگان نے شرکت کی اس طرح دیگر ممالک کے پریس اور ٹی وی کے نمائندگان نے بھی اس عظیم کانفرنس میں شرکت کی۔

مورخہ ۲۵ اپریل کو کانفرنس کا پہلا اجلاس تھا اس افتتاحی اجلاس میں خاکسار نے شرکت کی۔ اس موقع پر حکومت ماریشس کے وزیر خارجہ نے معزز مہمانوں کو بہت پرجوش الفاظ میں اھلاً وسہلاً و مرحبا کہا اور ساتھ ہی OCAM کانفرنس کے عظیم الشان مقاصد کی بھی تفصیل کے ساتھ نشاندہی کی۔ اس اجلاس میں تنظیم کے جنرل سیکرٹری Mr. Fall Kane نے بھی حاضرین سے خطاب کیا اجلاس کے بعد ایک استقبالیہ پارٹی تھی۔ جس میں خاکسار نے نمائندگان سے ملاقات کی اور افریقہ میں احمدیہ جماعت کے موضوع پر روشنی ڈالی۔ اس طرح احمدیہ مشن ماریشس کا بھی تعارف کرایا۔ Tchad کے وزیر خارجہ عربی زبان سے اچھی طرح واقف تھے ان سے دیر تک احمدیت کے بارہ میں عربی زبان میں گفتگو ہوتی رہی۔ اس استقبالیہ دعوت میں سویڈن کے پانچ افراد کو تفصیل کے ساتھ احمدیت کے متعلق معلومات فراہم کیں۔ اس طرح سویڈن مشن کا بھی ذکر کیا۔

پروگرام کے مطابق ۲۵ اپریل سے ۳۰ اپریل تک وزراء خارجہ کی کانفرنس ہونی تھی اور یکم مئی کو صدر ان مملکت یا ان کے نمائندگان کی کانفرنس ہوتی۔ ان کے دو اجلاسوں میں بھی خاکسار کو شرکت کا موقع ملا اس دفعہ بھی خاکسار نے کئی نمائندگان کو احمدیت سے متعارف کرایا۔ افریقن ممالک کے باہمی اتحاد سے متعلق ایک تنظیم کے نمائندہ سے تفصیلی ملاقات ہوئی وہ احمدیہ مشن نائیجیریا سے واقف تھے۔ یکم مئی کو OCAM کے صدر SENEGOR کے اعزاز میں حکومت ماریشس نے ایک ڈنر دیا اس میں خاکسار بھی مدعو تھا اس موقع پر ایک جرمن دوست D.E.FRES سے جو E.E.C کے نمائندہ تھے تفصیلی گفتگو ہوئی ان کے سوالات کے جواب دیتے ہوئے خاکسار نے احمدیہ جماعت کے قیام کی غرض بیان کی۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق عقیدہ مسئلہ وفات و حیات پر [illegible] موصوف کیتھولک تھے گفتگو میں مغربی جرمنی میں احمدیہ مشن کا بھی ذکر ہوا۔

ایک فنکشن کے دوران چاڈ کے وزیر خارجہ سے ملاقات کے لئے وقت لیا گیا۔ پروگرام کے مطابق یکم مئی بوقت گیارہ بجے خاکسار اپنے لوکل مبلغ بھائی ابوبکر یعقوب خان صاحب کو ساتھ لے کر وزیر موصوف کے رہائش گاہ TROU AUX BISCHES کے ہوٹل میں پہنچا۔ دیر تک عربی اور فرنچ زبان میں اسلام اور احمدیت اور دنیا عالم کے بارہ میں باتیں ہوئیں بعد ازاں مکرم ابوبکر خان صاحب نے فرنچ میں پہلے سے تیار کردہ ایڈریس پڑھا جس میں جملہ مہمانوں کو خوش آمدید کہا گیا تھا اور جماعت احمدیہ کا تعارف کرایا گیا تھا اس خصوصی ملاقات میں مندرجہ ذیل لٹریچر وزیر موصوف کی خدمت میں پیش کیا گیا (۱) افریقہ سپیکس (۲) دعوۃ الامیر فرنچ ترجمہ (۳) حضرت عیسیٰ کہاں فوت ہوئے؟ از مولانا شمس فرنچ ترجمہ (۴) اسلام کا اقتصادی نظام فرنچ ترجمہ (۵) حیات احمد عربی ترجمہ

اس ملاقات کے دوران (۶) سینیگال کے دو دیگر نمائندگان کو افریقہ ... اور کشتی نوح کا فرنچ ترجمہ پیش کیا گیا۔ مسٹر فیلیلہ وزیر موصوف سے ملاقات کامیاب رہی انہوں نے ہماری جماعت کی سرگرمیوں کو سراہا وہ نائیجیریا میں بطور سفیر کام کر چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ احمدیہ جماعت کے مشنری سے پہلی مرتبہ نائیجیریا میں ملاقات ہوئی اور دوسری مرتبہ ماریشس میں

مسٹر فلیلہ کان جنرل سیکرٹری OCAM کے ساتھ کئی بار ملاقات ہوئی ان کے ساتھ مختلف مواقع پر بار بار ملاقات ہونے کے باعث اچھی طرح واقفیت پیدا ہو گئی انہوں نے مجھے اپنا VISITING CARD دے دیا تھا جس کے باعث مہمانوں کی رہائش گاہ میں جانے کے لئے کافی آسانی پیدا ہو گئی۔ مکرم موصوف کے ساتھ ۳ مئی کی تاریخ برائے پیشکش لٹریچر مقرر ہوئی خاکسار نے نفوس ہوٹل میں جا کر اسلام کا اقتصادی نظام کا فرنچ ترجمہ اور افریقہ سپیکس کی ایک کاپی پیش کی جسے انہوں نے بخوشی قبول فرمایا۔ اس ملاقات کے دوران جماعت ہائے احمدیہ افریقہ اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے مغربی افریقہ کے دورہ کے متعلق بھی ذکر ہوا۔ مسٹر فلیلہ کان سینیگال کے رہنے والے ہیں اور افریقن ... بہت کام کر رہے ہیں۔

۵ مئی کو برادرم عزیز بجو امیر سنٹرل کمیٹی ماریشس کو ساتھ لے کر خاکسار معزز مہمانوں کی رہائش گاہ میں پہنچا اور بشمول وزیر اعظم حکومت ماریشس پانچ صدر ان مملکت اور ۲ وزراء خارجہ کی خدمت میں مطبوعہ استقبالیہ ایڈریس اور ایک ایک کاپی افریقہ سپیکس کی پیش کی۔ مذکورہ ایڈریس کے متن کا خلاصہ یہ تھا۔

"استقبالیہ ایڈریس بنام معزز ممبران OCAM کانفرنس ۱۹۷۳ء" پورٹ لوئیس! یہ امر ہمارے لئے باعث مسرت ہے کہ آج ہم اس کانفرنس کے لئے آپ کو اھلاً و سہلاً و مرحبا کہہ رہے ہیں ہمارے لئے یہ امر بھی خوشی کا موجب ہے کہ آپ اپنے ممالک کی ترقی و بہبود کے سلسلہ میں یہاں بطور نمائندہ تشریف لائے ہیں۔ جماعت احمدیہ ۱۸۸۹ء میں ہندوستان میں بمقام قادیان حضرت احمد علیہ السلام کے ہاتھوں قائم ہوئی۔ اس معمولی گاؤں میں اللہ تعالیٰ نے حضرت احمد علیہ السلام کو الہام کیا "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" اس الہام کے مطابق جماعت احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیغام ہندوستان سے لے کر دنیا کے کناروں تک پہنچ رہا ہے اور بالخصوص مغربی افریقہ مشرقی افریقہ - امریکہ، ہالینڈ - جرمنی، سپین اسرائیل اور فجی آئی لینڈز میں نہایت مضبوط بنیادوں پر احمدیہ جماعتیں قائم ہو کر اللہ تعالیٰ کا نام پھیلانے اور بنی نوع انسان کی خدمت میں مصروف عمل ہیں بہت سی دیگر زبانوں میں قرآن مجید کا ترجمہ ہم نے شائع کیا ہے اور فرنچ قرآن مجید کی طباعت عنقریب عمل میں آنے والی ہے ۱۹۷۰ء میں حضرت مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مغربی افریقہ کے چھ ممالک کا دورہ کیا جس کے نتیجہ میں آپ نے افریقن بھائیوں کی خدمت کے طور پر ہسپتال اور سکول کھولنے کا فیصلہ کیا اس سکیم کے مطابق بہت سے سکول اور میڈیکل سنٹرز افریقہ کی سرزمین میں قائم ہو چکے ہیں۔ جماعت احمدیہ آپ کی اس کانفرنس میں شریک ہونے کی اہمیت سے خوب آگاہ ہے ہم آنجناب کی صحت و عافیت کامرانی اور عزیز ملک اور جملہ مسائل کے بہترین حل کے متمنی ہیں۔"

(سیکرٹری جنرل)
جماعت احمدیہ ماریشس

بتاریخ ۵ مئی بباعث مصروفیت صدر سینیگال ملاقات کے لئے وقت نہ دے سکے جس کے باعث خاکسار نے وزیر خارجہ آئیوری کوسٹ اور صدر

SENGHOR

کی خدمت میں قرآن مجید کے قیمتی تحفے بعض افسران کے ذریعہ ارسال کر دیئے جسے معزز مہمانوں نے بخوشی قبول کر لیا۔ Lomé گئے آخری اجلاس کے بعد خاکسار نے اس تنظیم کے صدر اور سینیگال کے پریذیڈنٹ Senghor سے ملاقات کی اور تحفہ کے ارسال کا ذکر کیا انہوں نے جواباً فرمایا کہ جماعت احمدیہ ماریشس کا قیمتی تحفہ موصول ہو گیا ہے میں اس قیمتی تحفہ کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں تحریری طور پر شکریہ کا خط سینیگال سے ارسال کروں گا۔

خلاصہ کلام یہ کہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کو احسن رنگ میں جملہ تقریبات میں جماعت کی نمائندگی کی توفیق ملی اور کثیر تعداد میں جن لوگوں نے احمدیت کا نام بھی نہیں سنا تھا انہیں احمدیت کا تفصیل سے تعارف کرایا۔ یہ کانفرنس ماریشس کی تاریخ میں اس نوعیت کی پہلی کانفرنس تھی جو نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔

ماریشس کے ڈیلی اخبار [illegible] میں حال ہی میں سیکرٹری لوکام فلکو کان کے ساتھ انٹرویو کی پیشکش نا قابل ... شائع ہوا ہے۔ - فالحمد للہ ذالک

محترم ڈاکٹر عبدالعزیز صاحب اخوند مرحوم کا ذکر خیر

(از مکرم محترم مولوی غلام احمد صاحب فرخ۔ مبلغ جزائر فجی)

مکرم ڈاکٹر عبدالعزیز صاحب اخوند کی وفات کی خبر موصول ہوئی۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

ڈاکٹر صاحب مرحوم مٹیاری ضلع حیدرآباد سندھ کے رہنے والے تھے جو کراچی سے لاہور آتے ہوئے مین روڈ پر حیدرآباد سے شمال مشرق کی جانب پندرہ میل کے فاصلہ پر واقع ہے آپ کا خاندان سندھ میں خاص شہرت کا حامل تھا اس کے افراد حکومت کے اہم عہدوں پر فائز رہتے چلے آئے ہیں۔

ڈاکٹر صاحب مرحوم نے احمدیت اس وقت قبول کی جب وہ حکومت ہند کی طرف سے چند سال کے لئے عدن بھیجے گئے تھے۔ دوران سفر ڈاکٹر حاجی خان صاحب مرحوم کے ذریعہ آپ کو پیغام حق پہنچا جو آپ کے ہم سفر تھے۔ عدن پہنچ کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا مطالعہ شروع کیا شرح صدر ہونے پر خط کے ذریعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیعت سے مشرف ہوئے۔

جب آپ واپس وطن پہنچے تو اپنے قصبہ مٹیاری میں شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ انہی ایام میں مٹیاری میں ایک مناظرہ بھی ہوا جس میں قادیان سے مکرم حافظ مبارک احمد صاحب کو بھیجا گیا تھا ڈاکٹر صاحب مرحوم گورنمنٹ ملازمت کے دوران تقریباً ڈہرکی۔ گھوٹکی۔ کندھ کوٹ۔ تھل۔ جیکب آباد۔ قمبر۔ موہو جاتی۔ سیوہن۔ دادو اور حیدرآباد وغیرہ مقامات میں متعین رہے۔ خاکسار کو بھی تقریباً ہر جگہ ان کے پاس جانے کا موقعہ ملتا رہا۔

مرحوم کی پہلی زوجہ جب وفات پا گئیں تو آپ کی دوسری شادی مکرم شیخ نعمت اللہ خان صاحب مرحوم (جو ان ایام میں کوئٹہ میں ایکسائز انسپکٹر تھے اور جماعت ہائے احمدیہ صوبہ سندھ کے امیر بھی تھے) کی کوشش کے نتیجہ میں قادیان میں مکرم سید سردار حسین صاحب اوورسیر مرحوم کی صاحبزادی سے ہوئی۔ آپ نے اپنی بچیوں کو قادیان میں اور پاکستان بننے کے بعد ربوہ میں اپنے ننھیال کے ہاں بھیج دیا تا ان کی تعلیم زیر سلسلہ میں اور دینی ماحول میں ہو۔

ملازمت سے ریٹائرڈ ہونے کے بعد آپ نے کچھ عرصہ اپنے آبائی قصبہ مٹیاری قیام کیا۔ اور آخری چند سال ان کو ربوہ میں فضل عمر ہسپتال میں خدمات بجا لانے کا موقعہ ملا۔ اس طرح مرکز سلسلہ میں رہ کر اس کی برکات سے متمتع ہونے کی سعادت بھی ان کو نصیب ہوئی۔

ڈاکٹر صاحب علمی مذاق کے مالک تھے سندھی ان کی مادری زبان تھی۔ تالیف و تصنیف کا ملکہ بھی اللہ تعالیٰ نے ان کو عطا فرمایا تھا۔ آپ نے باوجود سخت مصروفیت کے ملازمت کے ایام جاتی ضلع ٹھٹھہ کے ایک دوست کے سوالات کے جواب میں ایک کتاب "دجال اور ابن مریم کی حقیقت" سندھی زبان میں لکھی جو شائع ہو کر کافی مقبول ہوئی۔

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ؓ کی مشہور تصنیف "تبلیغ ہدایت" کا سندھی ترجمہ کیا۔ یہ ترجمہ بھی مقبول ہوا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشاد پر آپ کی تصنیف "اسلام اور ملکیت زمین" کا سندھی زبان میں ترجمہ کیا اور پھر خود محنت کر کے شکارپور سندھ کے ایک مطبع سے اسے شائع کیا۔

ایک معترض کی کتاب کے جواب میں "جواب الجواب" نامی کتاب سندھی زبان میں لکھی۔

ڈاکٹر صاحب مرحوم میں احمدیت قبول کرنے کے بعد تبلیغ کا بہت شوق اور شغف تھا ان کی لائبریری میں سلسلہ کا تقریباً پورا لٹریچر تھا۔ مد مقابل کو حکمت اور نرمی سے سمجھاتے تھے مشتعل نہیں ہوتے تھے۔ علماء سوء اور سجادہ نشینوں کو بھی پوری جرأت و بہادری اور شجاعت سے تبلیغ کرتے تھے۔ احمدیت کے شیدائی تھے۔

ایک دفعہ خاکسار ان کے پاس ڈہرکی گیا۔ عصر کا وقت تھا مجھے دیکھ کر بہت خوش ہوئے فرمانے لگے پیر صاحب آف بھرچونڈی شریف سندھ کے مشہور سجادہ نشین ہیں ان کا گاؤں یہاں سے چند میل کے فاصلہ پر ہے پیر صاحب کا بڑا لڑکا عبدالرحیم شاہ میرے دوستوں میں سے ہے۔ ان کے ہاں سالانہ جلسہ ہے اور لوگ دور و نزدیک سے آئے ہوئے ہیں علماء کو بھی دعوت دے کر بلایا ہوا ہے۔ مجھے عبدالرحیم شاہ نے دعوت دی ہے کہ آپ بھی وہاں آئیں۔ اچھا ہوا کہ آپ عین وقت پر پہنچے اب دونوں کل وہاں چلیں گے اور تبلیغ کا موقع ملے گا۔

چنانچہ ہم دونوں دوسرے روز ۷ بجے صبح روانہ ہوئے اور ۹ بجے بھرچونڈی شریف پہنچ گئے عبدالرحیم شاہ بہت عزت سے پیش آئے ہمارے قیام وغیرہ کا انتظام کر کے ایک مولانا صاحب کو گفتگو کے لئے بلا لائے۔ اس دوران لوگ بھی بڑی کثرت سے جمع ہو گئے۔ مولانا صاحب کے آنے پر وفات حیات مسیح علیہ السلام پر گفتگو شروع ہوئی۔ ڈاکٹر صاحب نے مجھے فرمایا کہ آپ گفتگو شروع کریں۔ چنانچہ وہاں دو گھنٹے تک تبادلہ خیالات ہوا۔ اس علاقہ میں پہلی بار اتنی جمعیت کو ہمارے دلائل سننے کا موقع ملا ہم نے کافی لٹریچر بھی تقسیم کیا۔

مرحوم بہت خوبیوں کے مالک تھے مخلص اور نیک رنگ دوست تھے طبیعت میں سادگی تھی صوفی منش تھے درویشانہ روش تھی۔ رفق نرم خوئی اور حلم ان کا شیوہ تھا۔ غریب پرور تھے بزرگان اور خدام دین کی بہت قدر کرتے تھے۔ اپنی اہلیہ اور بچوں کے ساتھ بھی رفق اور نرمی اور احسان کا سلوک تھا۔ تلخی اور غیض و غضب ان میں بالکل نہیں تھا۔ بھائیوں اور دیگر رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرتے تھے اور ہر ایک کا حق اسے دیتے تھے۔

ملازمت میں آپ بہت دیانتداری سے کام کرتے تھے کسی کی غلط سفارش کو قبول نہیں کرتے تھے نہ رشوت لیتے نہ غلط

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سرٹیفکیٹ دیتے تھے اور کسی بڑے سے بڑے آدمی کی بھی اس سلسلہ میں پرواہ نہ کرتے تھے اگر کوئی بہت تنگ کرتا اور پیچھے پڑ جاتا تو بھی آخر کار آپ کا یہی جواب ہوتا تھا کہ بھائی میں مجبور ہوں یہ کام مجھ سے نہیں ہو سکے گا۔ آپ جہاں بھی گئے سب لوگ آپ کی نیکی و دیانت اور سچائی کے معترف ہیں۔

اللہ تعالیٰ فضل فرمائے اور ان کے درجات کو بلند فرمائے ان کے عزیزوں کو ان کے نقش قدم چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کی نیکیوں کا وارث بنائے۔ آمین یا رب العالمین۔

قائدین خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں

(۱) مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ امتحانات منعقد ہونے کے لئے ۲۹ وفا (جولائی) کا دن مقرر کیا گیا ہے۔ پرچے بھجوائے جا رہے ہیں۔ قائدین اضلاع و مجالس جملہ خدام کو ان امتحانات میں شریک فرمائیں۔

(۲) ماہ جولائی کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب تجلیات الٰہیہ مقرر کی گئی ہے۔ مطالعہ کے بعد مہینہ کے آخر میں اس کتاب کا امتحان لے کر نتیجہ سے مرکز کو مطلع کیا جائے۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تشخیص بجٹ خدام الاحمدیہ ۵۳-۵۲ / ۷۴-۷۳

خدام الاحمدیہ کا نیا سال ۵۳-۱۳۵۲ ہش (۷۴-۷۳-۱۹ء) یکم نبوت ۱۳۵۲ ہش (نومبر ۱۹۷۳ء) سے شروع ہو گا۔ ہر سال وفا/جولائی ظہور (اگست) میں نئے سال کے بجٹ آمد کی تشخیص کی جاتی ہے۔ مجالس کی خدمت میں بجٹ فارم خدام و اطفال مع ہدایات ارسال کئے جا رہے ہیں۔

یہ فارم مکمل ہو کر زیادہ سے زیادہ ۲۰ اگست تک دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں پہنچ جانے ضروری ہیں۔ قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ اس کام کی اہمیت کے پیش نظر اپنی خصوصی توجہ فرمائیں اور بجٹ خدام و اطفال تشخیص کر کے بروقت مرکز کو بھجوائیں)

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

الفضل میں اشتہار دے کر
اپنی تجارت کو فروغ
دیجئے۔ (مینیجر)

آج
اتوار ہے دانتوں کے معائنہ کا دن
اپنے اور اپنے اہل و عیال کے دانتوں کا معائنہ کریں۔
۱۔ مسوڑھے خراب ہوں تو پائیوریا کیور ۱۰/-
۲۔ دانتوں میں کیڑا وغیرہ ہو تو کیریز کیور ۱۰/-
۳۔ دانت درد ہو تو ٹوتھ کیور ۲/-
فوری اور مستقل علاج ہے
دانتوں کی صحت و صفائی کا رسالہ مفت
کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی ربوہ
تقسیم کنندگان
ڈاکٹر رحیم ہومیو میڈیکل ربوہ فون ۶۰۶ پیڈ دکش برانچ ۶۰۷

اکسیر معدہ
ہر گھر کی لازمی ضرورت
خورشید یونانی دواخانہ ربوہ کی تیار کردہ
ہاضمہ کی بہترین پھکی
پیٹ درد، نفخ، اسہال کے لئے بہت مفید ہے
مختلف پیکنگ میں دستیاب ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

مکان برائے فروخت
ایک عدد مکان واقعہ دار الرحمت غربی ربوہ رقبہ ۱۰ مرلے جو کہ ۶ عدد پختہ کمروں پر مشتمل ہے۔ خواہش مند حضرات
نواب ٹرنک ہاؤس ربوہ (چنیوٹ) سے رجوع کریں

منظوری انتخاب صدر و نائب صدر مجلس موصیان جماعت ہائے احمدیہ

حضور انور نے مندرجہ ذیل جماعتوں کے صدر و نائب صدر مجلس موصیان کی منظوری تا ۷۵/۵/۳۰ عطا فرمائی ہے احباب نوٹ فرما لیں۔ صدر موصیان سیکرٹری وصایا بھی ہو گا۔

نمبر شمار	نام جماعت	نام منتخب شدہ صدر موصیان	وصیت نمبر	نام منتخب شدہ نائب صدر موصیان	وصیت نمبر
۱	شیخ پور ڈڈیال	مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب	۵۴۹۷	محترمہ امۃ النصیر صاحبہ	[illegible]۰۲۱
۲	جھنگ صدر	، میاں ناصر علی صاحب	۴۸۹۱		
۳	ماڈل ٹاؤن لاہور	، ڈاکٹر غلام اللہ صاحب	۱۷۷۲۴		
۴	محلہ دار الصدر شرقی			محترمہ شوکت اختر صاحبہ	۱۵۰۷۳
۵	پتوکی	، محمد سعید صاحب	۱۶۸۲۵		
۶	واہ کینٹ	، لیڈر سرفراز علی صاحب	۷۲۸۶		
۷	چک ۹۶ گ ب	، محمد رمضان صاحب	۲۰۰۴۸		

مرزا منصور احمد
ناظر اعلیٰ

تعمیر مساجد ممالک بیرون کیلئے نمایاں حصہ لینے والی خواتین

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و احسان سے جن بہنوں کو تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کے لئے تین سو روپیہ یا اس سے زائد ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے ان کی ایک فہرست درج ذیل ہے۔ فجزاھن اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۸۰۳ محترمہ بیگم صاحبہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ (تیسری بار) ۵۵۰/۰۰ روپے
۸۰۴ ، کلثوم بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری غلام احمد صاحب۔ دار الرحمت شرقی ربوہ ۳۱۰/۰۰ "
۸۰۵ ، عائشہ بیگم صاحبہ مرحومہ اہلیہ چوہدری عبد الغنی صاحب اسلامیہ پارک لاہور حال بہاولپور ۳۰۰/۰۰ "
۸۰۶ ، بیگم صاحبہ ایس ایم خان صاحب ۴۵ ایمپریس روڈ لاہور مع دختر عابدہ خان صاحبہ ۳۵۰/۰۰ "
۸۰۷ ، بیگم صاحبہ چوہدری بشیر احمد صاحب 13/6 ماڈل ٹاؤن لاہور ۴۰۰/۰۰ "
۸۰۸ ، ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ شاہنواز صاحب چک ۲۰ ضلع گجرات ۵۰۰/۰۰ "
۸۰۹ ، بیگم صاحبہ میجر غلام حسن صاحب سرگودھا (مزید) ۴۰۰/۰۰ "
۸۱۰ ، مس جمیلہ محمد حسین صاحب ہیڈ مسٹریس گورنمنٹ گرلز ہائی سکول جبر ۳۶۸/۰۰ "

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

دعائے مغفرت

میرے ماموں جان قبلہ شیخ محمد اصغر صاحب قریشی پنشنر سب انسپکٹر پولیس جو کہ ایک عرصہ سے بعارضہ قلب بیمار چلے آ رہے تھے۔ مورخہ ۱۰ جولائی کو اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے۔

انا للہ و انا الیہ راجعون

مرحوم شیخ محمد اکبر صاحب موصی مدفون بہشتی مقبرہ ربوہ کے فرزند اور جماعت احمدیہ حلقہ حاجی پورہ کے نہایت ہی مخلص اور سرگرم رکن تھے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

محمد اقبال قریشی الصدیقی پنشنر پولیس
حلقہ حاجی پورہ بشہر سیالکوٹ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی نوجوان اپنی زندگیاں خدمتِ دین کیلئے وقف کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اہم ارشاد

"مشرقی افریقہ ہی نہیں بلکہ ساری دنیا کے حالات کا یہی تقاضا ہے کہ ہمارے احمدی نوجوان زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنی زندگیاں خدمت دین کے لئے وقف کریں اور یہاں مرکز میں رہ کر تربیت حاصل کریں۔ اور اس کے بعد بیرون پاکستان تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کریں۔ اس وقت ایک تو ہمارا طریق جامعہ احمدیہ میں داخل کر کے باقاعدہ مربی بنانے کا ہے لیکن جس تعداد میں نوجوان جامعہ احمدیہ میں داخل ہوتے ہیں اور ایک لمبے عرصے تک تعلیم ختم کر کے وہ باقاعدہ مربی بنتے ہیں اسے دیکھتے ہوئے میں سمجھتا ہوں کہ وہ ہماری ضرورت کے ہزارویں حصہ کو بھی پورا نہیں کرتے۔ ... اس وقت اسلام خطرہ میں ہے اور ہمیں ہر مصیبت اور ہر تکلیف برداشت کر کے بھی محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کو دنیا میں بلند کرنا ہے توحید باری تعالیٰ کو دنیا میں قائم کرنا ہے ... پس ہمارے نوجوانوں کو چاہیئے کہ وہ اسلام کی ضرورت کی طرف متوجہ ہوں اور اپنی اخروی زندگی کی خاطر اور اس دنیا میں اپنی اور اپنی نسلوں کی بھلائی کی خاطر اپنی زندگی دکھ اور تکلیف میں گزارنے کے لئے تیار ہوں تا ساری دنیا حلقہ بگوش اسلام ہو جائے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی غرض پوری ہو کہ ساری دنیا خدائے واحد کے جھنڈے تلے جمع ہو جائے"۔ (الفضل ۸ جون ۱۹۶۶ء)

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ

ہفتہ زیر رپورٹ ۷ تا ۱۴ جولائی ۷۳ء چندہ تحریک خاص میں صرف مندرجہ ذیل وصولی ہوئی ہے لجنات اس چندہ کی طرف پوری توجہ کریں۔

۱	لجنہ ربوہ	۶۰/۰۰			
۲	لجنہ ننعمر	۲۱/۵۰	۴	لجنہ سانگھڑ	۱۰/۰۰
۳	لجنہ بستی جمال پور	۱۰/۰۰	۵	لجنہ چک ۳۳ ج ب	۴۵/۰۰

نوٹ: تصحیح: لجنہ شیراز سے مکرم ڈاکٹر کریم اللہ صاحب پروفیسر پہلوی یونیورسٹی شیراز۔ ایران نے ۴۸ روپے اپنی والدہ مرحومہ امۃ الکریم صاحبہ عابدہ اہلیہ صوفی خدابخش صاحب عبد زیروی بی اے نائب ناظم مال وقف جدید ربوہ کی طرف سے ادا کئے ہیں۔ اس سے قبل یہ رقم لجنہ شیراز کے نام سے شائع ہوئی ہے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے مال سے اس کی جنت خریدیئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی مبارک تحریک کرتے ہوئے فرمایا:۔

"یہ ایک حقیقت ہے جس سے کوئی ہوشمند انسان انکار نہیں کر سکتا کہ مال بھی اللہ کا اور جنت بھی اللہ کی اور بندہ بھی اللہ کا اور اللہ تعالیٰ بطور احسان یہ فرماتا ہے کہ میرے مال سے میری جنت خرید لو"۔

خوش قسمت ہیں وہ مخلصین جماعت جو اپنے واجب الاطاعت امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس الٰہی تحریک کو کامیاب بنانے کے لئے کوشاں ہیں۔ (سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

نہایت مخلص احمدی اور تحریک آزادی کشمیر کے مشہور راہنما

محترم خواجہ غلام نبی صاحب گلکار وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

نہایت افسوس کے ساتھ ہم یہ اطلاع احباب جماعت تک پہنچاتے ہیں کہ تحریک آزادی کشمیر کے مشہور راہنما۔ نہایت مخلص احمدی اور حکومت آزاد کشمیر کے بانی اور پہلے صدر محترم غلام نبی صاحب گلکار راولپنڈی میں ۱۷ جولائی کو وفات پا کر محبوب حقیقی سے جا ملے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

محترم خواجہ صاحب مرحوم گزشتہ تین سال سے بلڈ پریشر اور دل کے عارضہ سے بیمار چلے آتے تھے۔ بالآخر یہی امراض جان لیوا ثابت ہوئیں۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت نیک اور مخلص احمدی تھے۔ موصی بھی تھے۔ اس لئے آپ کا تابوت راولپنڈی سے ربوہ لایا گیا ۱۸ جولائی کو محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری نے بعد نماز ظہر نماز جنازہ پڑھائی جس میں بہت سے احباب شامل ہوئے۔ بعدہ آپ کا تابوت مقبرہ بہشتی ربوہ میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ تدفین مکمل ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے دعا کرائی۔

محترم خواجہ صاحب مرحوم نے جوانی کی عمر میں احمدیت قبول کرنے کا شرف حاصل کیا اور عمر بھر سلسلہ سے اور خلیفۂ وقت کے ساتھ نہایت مخلصانہ تعلق قائم رہا۔ آپ حضرت مصلح موعودؓ کی راہنمائی میں مسلمانان کشمیر کے حقوق کی حفاظت کے لئے ہمیشہ سینہ سپر رہے اللہ تعالیٰ نے آپ کو بہت سی اہم دینی اور سیاسی خدمات ادا کرنے کی بھی توفیق بخشی اہل کشمیر کے بنی اسرائیل ہونے کی تحقیق کے سلسلے میں بھی آپ نے قابل قدر کام کیا۔

افسوس ہے کہ آپ کے ہاں کوئی اولاد نہیں ہوئی احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم خواجہ صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے اور اپنے قرب خاص سے نوازے اور مرحوم کے جملہ لواحقین بالخصوص مرحوم کی اہلیہ صاحبہ محترمہ کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا خود حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

مجلس اطفال الاحمدیہ ربوہ کی مساعی

۱۵ جولائی کو مجلس اطفال الاحمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام ربوہ کے اطفال کا نشانہ غلیل اور سائیکل ریس کا مقابلہ ہوا۔ اس میں ربوہ کی مجالس کے ۹۶ اطفال نے حصہ لیا۔ نشانہ غلیل میں ۵۴ اطفال نے شرکت کی۔ اور سائیکل ریس میں ۴۲ اطفال نے شرکت کی۔ نتائج درج ذیل ہیں:۔

نشانہ غلیل: اول۔ نعیم احمد دار العلوم غربی
دوم۔ تنویر احمد ہاشمی دار العلوم غربی
سوم۔ محمد رفیق دار العلوم غربی۔

سائیکل ریس: اول: پرویز احمد دار العلوم غربی دوم۔ مبارک احمد دار الصدر جنوبی
سوم: سید انیس احمد حلقہ مسجد مبارک۔

(سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ ربوہ)

درخواست دعا

مکرم چوہدری مسعود احمد صاحب امرتسری یونیک سائیکل مارٹ بیرون حرم گیٹ ملتان کی والدہ محترمہ جنہیں حضرت مسیح موعودؑ کی صحابیہ ہونے کا شرف حاصل ہے بوجہ پیرانہ سالی بہت کمزور ہو چکی ہیں اور کئی ایک عوارض میں مبتلا ہیں بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب موصوفہ کو اپنی دعاؤں میں خصوصیت سے یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت و عافیت عطا فرمائے۔

(خواجہ خورشید احمد سیالکوٹی)

رجسٹرڈ نمبر۔ ایل ۵۲۵۴